اهلا وسهلا ومرحبا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ؛ وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھوالناصر

عزیز بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر الٰہی منشا کو پورا کرنے اور غلبۂ دین خاتم الانبیا کی مہم کو تیز تر کرنے کی خاطر میں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے قیام کی تحریک کی تھی، جس پر دنیا بھر کے احمدیوں نے اپنی شاندار روایات کو برقرار رکھتے ہوئے محبت، اخلاص اور پورے جوش اور ولولہ کے ساتھ اس فنڈ میں وعدے لکھوائے اور مرحلہ وار ادائگی شروع کر دی۔

الٰہی بشارتوں کے پیش نظر ہمارا ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی غلبہ دین خاتم الانبیاؐ کی صدی ہوگی، اس لئے جماعت کا فرض ہے کہ اس صدی کا شایانِ شان استقبال کیا جائے۔

میں نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر خدا تعالیٰ کے ان افضال کا ذکر کیا تھا جو صد سالہ جوبلی فنڈ کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ پر ہو رہے ہیں۔

- ★ ملک سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد و مشن ہاؤس کی تعمیر
- ★ لنڈن میں عالمی کسر صلیب کانفرنس کا انعقاد اور اس کے نتیجہ میں کروڑوں انسانوں تک پیغام حق کا پہنچنا
- ★ سرینگر میں (جہاں حضرت مسیح علیہ السلام مدفون ہیں) مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر
- ★ ناروے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے جگہ کی خرید
- ★ سپین میں مسجد کے لئے زمین کی خرید اور حکومت سے مسجد تعمیر کرنے کی اجازت
- ★ قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی وسیع پیمانہ پر اشاعت
- ★ ادائگی حقوق طلبا کے نظام کا اجرا

یہ وہ شیریں پھل ہیں جو ہمیں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے ذریعہ حاصل ہوئے ہیں اور ان میں دن بدن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اضافہ ہو رہا ہے۔

اس منصوبہ کا ساتواں مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ میں اپنے تمام عزیز بھائیوں اور بہنوں کو چاہے وہ دنیا کے کسی حصہ میں رہتے ہوں توجہ دلاتا ہوں کہ آپ پہلے سے بھی بڑھ کر اس فنڈ کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی مساعی کو تیز تر کر دیجئے۔ اور غلبہ دین خاتم الانبیا کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہیئے۔ اپنے وعدوں کو مرحلہ وار سو فیصد سے بھی زیادہ پورا کیجئے اور جو اس وقت تک اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہو سکے۔ یا جن کو اللہ تعالیٰ نے اب مالی فراخی دی ہے وہ اب اس میں شامل ہو جائیں اور وعدوں کو اپنی استطاعت کے مطابق کر دیجئے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت دے اور آپ کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

والسلام۔

خاکسار (دستخط) مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

روزنامہ الفضل ۷ اگست ۱۹۸۰ء کی اشاعت مظہر ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے مندرجہ بالا پیغام بنام احباب جماعت میں ناروے میں مشن ہاؤس کے لئے عمارت اور مسجد کے لئے جس جگہ کی خرید کی خوشخبری دی ہے اس پر یکم اگست ۱۹۸۰ء بروز جمعہ حضور انور کے دست مبارک سے احمدیہ مشن اور مسجد کا نماز اور خطبہ جمعہ کی ادائیگی سے شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ اس افتتاح میں فرانس، چین، آسٹریا، بنگلہ دیش اور ترکی کے سفارتی نمائندوں نے شرکت کی۔ فالحمدللہ۔ (ادارہ)

خلافت ثالثہ سے متعلق حضرت مصلح موعود کی بشارتیں

مجھے بھی خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہو گا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہو گا۔ (الفضل ۸ر اپریل ۱۹۱۵ء)

جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ .... اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہو گا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہو گا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا کیونکہ ایسا خلیفہ صرف اس لئے کھڑا ہو گا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس ہدایت کو پورا کرے کہ خلافت اسلامیہ ہمیشہ قائم رہے .... پس میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ .... اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی۔ (خلافت حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۹-۱۷)

ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت قریب آگیا ہے اور وہ دن دور نہیں، جبکہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی اور وہ زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہوں گے .... دیکھو، میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہو گا وہ بھی آدمی ہی ہو گا، جس کے زمانہ میں یہ فتوحات ہوں گی۔

انوار خلافت صفحہ ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶

میری اور آپ کی ذمہ داریاں

"جس کو خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے ڈھال بنایا تھا اس ڈھال کو اس نے ہم سے لے لیا اور اس نے مجھے آگے کر دیا۔ میں بہت ہی کمزور ہوں بلکہ کچھ بھی نہیں۔ شاید مٹی کے ایک ڈھیلے میں مدافعت کی قوت مجھ سے زیادہ ہو، مجھ میں تو وہ بھی نہیں۔ لیکن جب سے ہمیں ہوش آئی ہے ہم یہی سنتے آئے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے، اگر یہ سچ ہے اور یقیناً سچ ہے تو پھر نہ مجھے گھبرانے کی ضرورت ہے اور نہ آپ میں سے کسی کو گھبرانے کی ضرورت ہے۔ جس نے یہ کام کرنا ہے وہ یہ کام ضرور کرے گا اور یہ کام ہو کر رہے گا، لیکن کچھ ذمہ داریاں مجھ پر عائد ہوتی ہیں اور کچھ آپ پر۔ میں اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر آپ لوگوں کو گواہ ٹھہراتا ہوں اس بات پر کہ جہاں تک اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھ دی ہے، جہاں تک اس نے مجھے توفیق دی ہے، جہاں تک اس نے مجھے طاقت دی ہے، آپ مجھے اپنا ہمدرد پائیں گے، میں ہر لمحہ اور ہر لحظہ دعاؤں کے ساتھ اور اگر کوئی اور وسیلہ بھی مجھے حاصل ہو تو اس وسیلہ کے ساتھ آپ کا مددگار رہوں گا اور میں اپنے رب سے یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ آپ کو بھی یہ توفیق دے گا کہ آپ صبح و شام اور رات اور دن اپنی دعاؤں سے، اپنے اچھے مشوروں سے، اپنی ہمدردیوں سے اور اپنی کوششوں سے میری اس کام میں مدد کریں گے کہ خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا تمام دنیا میں لہرانے لگے ...... دنیا انشاء اللہ یہ نظارے دیکھے گی مگر ہم میں سے ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ اپنی بساط کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتا رہے"۔

الفضل ۳ دسمبر ۱۹۶۵ء

۵
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے چند الہامات
یَا دَاؤُدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ
وَسِّعْ مَکَانَکَ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ
تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا
جان و مال و آبرو حاضر ہیں تیری راہ میں
میں تینوں اینا دیاں گا کہ رج جائیں گا
بُشْرٰی لَکُمْ

میرے بچپن کا ایک واقعہ

"میرے بچپن کا ایک واقعہ ہے۔ بعض واقعات ایسے گذر جاتے ہیں انسان کی زندگی میں جنہیں وہ عمر بھر بھلا نہیں سکتا۔ میں چھوٹا تھا، مدرسہ احمدیہ میں پڑھا کرتا تھا۔ حضرت ام المؤمنین نے مجھے پالا ہے۔ ان کے پاس میں رہتا تھا۔ انہوں نے مجھے یہ حکم دے رکھا تھا کہ میں باقی نمازیں تو مسجد مبارک میں پڑھوں لیکن چونکہ پڑھنا اور پھر سونا ہوتا تھا اور مسجد مبارک میں نماز دیر سے ہوتی تھی اس لئے عشاء کی نماز کے لئے مسجد اقصیٰ جایا کروں۔ وہ بھی پاس ہی تھی ...... بہر حال میں عشا کی نماز کے لئے مسجد اقصیٰ جایا کرتا تھا۔ دار مسیح کے نیچے ایک گلی تھی ...... وہ گلی چھتی ہوئی تھی اور وہاں اندھیرا ہوا کرتا تھا۔ ایک روز جس وقت میں نیچے اترا تو اس وقت مدرسہ احمدیہ کے طالب علموں کی قطار (وہ قطار میں نماز پڑھنے جایا کرتے تھے) اس گلی میں سے گذر رہی تھی۔ میں بھی ان کے ساتھ شامل ہو گیا لیکن چونکہ اندھیرا تھا، اس لئے اتفاقاً میرا پاؤں مجھ سے آگے چلنے والے لڑکے کے پاؤں پر پڑا۔ اس نے سلیپر پہنے ہوئے تھے۔ جب اس نے ایڑی اٹھائی تو اس کے سلیپر پر میرا پنجہ پڑ گیا تو اسے جھٹکا لگا مگر اس نے درگذر سے کام لیا لیکن خدا کا کرنا کیا ہوا کہ چار پانچ قدم کے بعد دوبارہ میرا پاؤں اس پر جا پڑا تو اسے یہ خیال گذرا کہ شاید کوئی شرارت کر رہا ہے، چنانچہ اس نے پیچھے مڑ کر تاڑ سے میرے منہ پر چپیڑ لگا دی۔ خیر میں نے اس وقت دل میں سوچا کہ اس کو کچھ پتہ نہیں کہ اس نے کیا کیا ہے اور اس نے کسے چپیڑ لگائی ہے، اگر اسے پتہ لگ گیا تو یہ شرمندہ ہو گا میں کیوں اسے شرمندگی کا دکھ دوں۔ یہ سوچ کر میں وہاں سے ایک طرف پیچھے ہٹ گیا اور جب پندرہ بیس طالب علم گذر گئے تو پھر میں ان کے ساتھ ہو لیا۔ نہ مجھے پتہ ہے کہ وہ کون سا شخص ہے اور نہ اسے (اگر وہ اب تک زندہ ہے) پتہ ہے کہ اس نے کس کو چپیڑ لگائی تھی۔

پس مجھے یہ واقعہ بڑا پیارا لگتا ہے۔ کیونکہ بچپن میں آدمی ویسے بھی بعض دفعہ تیزیاں دکھا جاتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس وقت سمجھ عطا کی کہ چپیڑ کے مقابلے میں چپیڑ نہیں لگانی ...... پس چاہے مخالف کے ہاتھ سے تکلیف پہنچے، چاہے اپنے بھائی کے ہاتھ سے تکلیف پہنچے، ہر دو صورتوں میں درگذر سے کام لینا چاہیئے"۔

(روزنامہ الفضل)

بوربن میں ایک روح پرور نظارہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۹۶۸ء میں جب مری میں قیام فرما تھے تو غیر مبایعین کے ہفت روزہ انگریزی اخبار "لائٹ" کے ایڈیٹر محترم مولانا محمد یعقوب خان صاحب نے ۲۵ احسان (جون) کو ایبٹ آباد سے بذریعہ موٹر کار مری پہنچ کر حضور ایدہ اللہ سے ملاقات کا خصوصی شرف حاصل کیا۔ اس ملاقات کے متعلق آپ نے اپنے قلبی تاثرات لکھوائے اور ان پر اپنے قلم سے دستخط فرمانے کے بعد بغرض اشاعت جماعت احمدیہ کے مرکزی ترجمان الفضل کو ارسال فرمائے جنہیں ذیل میں الفضل کے ۱۱ وفا (جولائی) کے شمارے سے نقل کیا گیا ہے۔ آپ کے تاثرات سے بخوبی عیاں ہے کہ آپ حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عظیم روحانی شخصیت اور قوت قدسی سے بہت متاثر ہوئے اور یہ ملاقات آپ کے لئے روحانی انبساط کا موجب ہوئی۔ اس ملاقات کے تھوڑے عرصہ بعد آپ نے غیر مبایعین سے تعلق منقطع کرتے ہوئے حضور انور کی بیعت کر کے خلافتِ حقہ کو قبول کرنے کی سعادت پائی۔

ایک عزیز کی تحریک پر جو جماعت احمدیہ ربوہ سے تعلق رکھتے ہیں میں نے جماعت احمدیہ ربوہ کے امام کی ملاقات سے مستفید ہونے کا ارادہ کیا، چنانچہ ایک دن چل پڑا۔ بوربن مری کے مضافات میں ایک جگہ ہے معلوم ہوا کہ حضرت صاحب وہاں کے ریسٹ ہاؤس میں مقیم ہیں، چنانچہ ہم راستہ دریافت کرتے کرتے سیدھے وہاں پہنچے۔ جب حضرت صاحب کو علم ہوا تو وہ اپنے قیام گاہ سے نکل آئے۔ میں نے انہیں آتے ہوئے دیکھا تو میرا احساس یہ ہوا ان کے نورانی چہرے کو دیکھ کر کہ گویا افق سے روحانیت کا چاند طلوع ہوا ہے اور اسی وقت مجھے یہ بھی خیال آیا کہ میں جماعت احمدیہ ربوہ کے دوستوں کو مبارکباد دوں کہ خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا بلند پایہ امام دیا ہے چنانچہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مجھے اس سے بہتر ذریعہ نظر نہیں آیا کہ الفضل کے کالموں کا رہین منت ہو جاؤں اس لئے یہ چند سطور بغرض اشاعت لکھتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ احمدیت کا درخت ابھی پھل دے رہا ہے اور ایسی ہستیاں پیدا کرتا ہے جن کو ایک نظر دیکھ کر ہی انسان کا دل نور ایمان سے پر ہو جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد سے بہت توقعات وابستہ کی ہیں کہ سلسلہ کے فروغ و ترقی میں ان کو بہت دخل ہوگا۔ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب یقیناً ان توقعات کو پورا کرنے والے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے عہد خلافت میں احمدیہ تحریک کو بہت عروج حاصل ہوگا۔

موجودہ دور کے انسان کو ایک زندہ خدا کی تلاش ہے اور حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کے محض چہرے پر ایک نظر ڈالنے سے انسان محسوس کرتا ہے کہ زندہ خدا موجود ہے۔

ان چند سطور کے پیچھے میرا جذبہ یہ ہے کہ میں جماعت احمدیہ کو مبارکباد دوں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ان کو ایسا لیڈر عطا کیا ہے جس کی شخصیت ہر قسم کے تصنع سے بالا تر ہے۔ میں نے بہت سے مذہبی پیشوا دیکھے ہیں جو ہفتے کے سات دنوں میں سے چھ دن اپنے جبہ و دستار اور ریش کے میک اپ پر صرف کرتے ہیں یہاں میں نے اس کے الٹ سادگی دیکھی جو حقیقی روحانیت کی روح ہے، بناوٹ اور میک اپ کہیں کوسوں بھی ان کے نزدیک نہیں گئی اور اس لئے ان کو محض دیکھنا ہی انسان کے اندر نور ایمان پیدا کرتا ہے۔ حضرت صاحب نے مجھے بتایا کہ یورپ کے دورے میں لوگوں نے ان سے کیا کیا سوالات کئے اور انہوں نے کیا کیا جوابات دیئے۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ ان کے دورے کی کامیابی کا راز ان کی اپنی شخصیت میں تھا۔ یورپ کے لوگ بڑے قیافہ شناس بھی ہیں، جس چہرے پر اتنی طمانیت برس رہی ہو اور اس قدر تقدس ہو جو میں نے حضرت صاحب کے چہرے پر دیکھا، اس سے زیادہ موثر تبلیغ یورپ میں اور کوئی نہیں ہو سکتی۔

دستخط خاکسار محمد یعقوب خان ایڈیٹر لائٹ

نگران: میر محمود احمد ناصر   مدیر: عطاء اللہ کلیم   تحریر و تزئین: سید ساجد احمد

اراکین جماعت احمدیہ امریکہ پندرہ روزہ النور باقاعدہ حاصل کرنے کے لئے نیچے دیئے گئے پتہ پر مدیر سے رابطہ قائم فرمادیں۔ تجاویز اور دیگر مالی عطایا بشکریہ قبول کئے جاتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے احباب پندرہ ڈالر یا اس کے برابر زر مبادلہ برائے خرچ ہوائی ڈاک ارسال فرما کر النور حاصل کر سکتے ہیں۔ اس شمارہ کی ترتیب و تدوین میں ادارہ کی کوششوں میں پاکستان سے مولانا دوست محمد صاحب شاہد اور امریکہ سے جناب عبدالرشید صاحب یحییٰ نے ادارہ کا ہاتھ بٹایا۔ جس پر ادارہ ان کا شکر گزار ہے۔

اس شمارہ میں دیئے گئے الہامات حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میں سے عربی اور پنجابی الہامات کا ترجمہ یہ ہے:
۱۔ اے داؤد، ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے۔ ۲۔ اپنے گھر کو وسعت دو۔ ۳۔ ہم یقیناً تجھے ان تمسخر کرنے والوں (کے شر) سے محفوظ رکھیں گے۔ ۵۔ میں تجھے اتنا دوں گا کہ تو سیر ہو جائے گا۔ ۶۔ تجھے خوش خبری ہو۔

The *ANNOOR* is edited and published for THE AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC., in the U.S.A. by Ata Ullah Kaleem, Missionary-in-Charge, West Coast Region, from 434 Peppertree Road, Walnut Creek, California 94598. Phone: (415) 939-6056. The American Headquarters of the Ahmadiyya Movement are located at 2141 Leroy Place, N.W., Washington, D.C. 20008. Phone: (202) 232-3737.

AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM, INC.
WEST COAST REGION
434 PEPPERTREE ROAD
WALNUT CREEK, CA 94598